KATHY HOCHUL گورنر | **فوری ریلیز کے لیے:** 2023/22/12

گورنر HOCHUL کی جانب سے سولہ افراد کو معافی دی گئی

گردشی بنیادوں پر معافی دینے کے عزم کو پورا کرنے کا تسلسل

گورنر کی کوششوں کی بنا پر معافی کے عمل میں یہ اصلاحات کی گئی ہیں، جن میں غیر جانبدار ماہرین کے ایک مشاورتی پینل کو مدعو کرنا، اضافی عملے کے وسائل مختص کرنا، اور درخواست دہندگان کے ساتھ روابط بڑھانا شامل ہے

کارروائی کی ترامیم کے نفاذ کے بعد، گورنر Hochul نے 2023 میں 36 افراد کو معافی دی تھی، جو کہ آج تک ان کے دورِ حکومت کے کسی بھی سال سے زیادہ تعداد ہے

گورنر Kathy Hochul نے آج 16 افراد کو معافی دی ہے، جن میں 12 معافیاں اور چار سزاؤں کی تبدیلی شامل ہے۔ اس عمل سے پچھتاوے کا اظہار کرنے والے، بحالی کی مثال قائم کرنے والے، اور خود اپنے آپ میں اور اپنی کمیونٹیز میں بہتری لانے کے عزم کا اظہار کرنے والے افراد کا اعتراف کیا گیا ہے۔ یہ تیسرا موقع ہے جب گورنر Hochul نے اس سال معافی دی ہے کیونکہ وہ سال کے آخر میں صرف ایک بار کی بجائے، ایک گردشی بنیاد پر معافی کی درخواستوں کا جائزہ لینے اور ان پر عمل کرنے کے عزم کی مسلسل تکمیل کرتی ہیں۔ معافی کے عمل میں کارروائی کی ترامیم کے نفاذ کے بعد، گورنر Hochul نے 2023 میں 36 افراد کو معافی دی ہے، جو کہ آج تک ان کے دورِ حکومت کے کسی بھی سال سے زیادہ تعداد ہے۔

"معافی کی کارروائی کے ذریعے، گورنر کے طور پر یہ میری مکمل ذمہ داری ہے کہ میں ان کوششوں کا اعتراف کروں جو اپنی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے افراد کر سکتے ہیں اور اس بات کا اظہار کروں کہ نجات ممکن ہے،" **گورنر Hochul نے کہا۔** "جب میں نے یہ قلمدان سنبھالا تھا، تو میں نے اس کارروائی کو بہتر بنانے کا عزم کیا تھا اور ایک گردشی بنیادوں پر معافی دینے کے لیے درکار وسائل مختص کیے تھے۔ میری انتظامیہ مسلسل کام کرتی رہے گی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ یہ کارروائی نیو یارک کے شہریوں کی بہترین ممکن انداز میں خدمت کرتی ہے۔"

یہ گرانٹس گورنر Hochul کے عزم کی تکمیل کرتی ہیں کہ عملے کے اضافی وسائل کو درخواستوں کا جائزہ لینے کے لیے مختص کیا جائے، جو اس بات کو یقینی بنانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے کہ یہ جاری عمل بامعنی انداز میں انجام دیا جا سکتا ہے اور ہر درخواست کو وہ بھرپور اور بروقت توجہ مل سکتی ہے جو اس کا حق ہو۔

معافی کی کارروائی میں شفافیت اور مواصلات کو بہتر بنانے کے لیے، گورنر کے دفتر نے متعدد اقدامات کیے ہیں۔ انتظامی معافی بیورو نے معافی کی درخواستیں کرنے والے افراد کو باقاعدہ خطوط بھیجنے، انہیں ان کے مقدمے کی کیفیت سے آگاہ کرنے، اور ان کی درخواستوں کی حمایت میں اضافی معلومات جمع کرنے کے طریقے کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کی ایک نئی پالیسی کا اطلاق کیا ہے۔ گورنر کے دفتر نے ایک تازہ ترین آن لائن ویب مرکز کا آغاز بھی کیا ہے تاکہ درخواست کی کارروائی میں معافی کے درخواست دہندگان کی معاونت کی جائے؛ اس مرکز میں معافی اور تبدیلی سزا دونوں کے لیے نئے بنائے گئے ٹیمپلیٹ معافی درخواست فارم شامل ہیں تاکہ ممکنہ درخواست

دہندگان کو اس بارے میں بہتر رہنمائی فراہم کی جا سکے کہ جب وہ درخواست دیتے ہیں تو انہیں کون سی معلومات شامل کرنی چاہیئیں۔

گورنر نے معافی کی درخواستوں پر گورنر کو مشورہ دینے میں مدد کرنے کے لیے غیر جانبدار ماہرین پر مشتمل ایک معافی مشاورتی پینل بھی منعقد کیا ہے۔ معافی مشاورتی پینل کی سفارشات کے بعد، گورنر Hochul 12 افراد کو معافی دے رہی ہیں جن کی سزائیں ایک دہائی سے زیادہ پرانی ہیں اور وہ چار افراد کی سزائیں تبدیل کر رہی ہیں۔

معافیاں

Vitaliy Dorum، 41، جنہوں نے 19 سال سے جرم سے پاک ایک زندگی گزاری ہے۔ وہ نوعمری میں ہی امریکہ آ گئے تھے اور تقریباً 24 سال سے زیادہ عرصے سے یہاں مقیم رہ چکے ہیں۔ انہوں نے ایک امریکی شہری سے شادی کر رکھی ہے اور ایک بچے سمیت، ان کے متعدد افرادِ خانہ ہیں، جو کہ امریکی شہری ہیں۔ مسٹر Dorum نے ایک کامیاب سافٹ ویئر انجینئر کے طور پر کام کیا ہے۔ مسٹر Dorum کو 2004 میں درجہ پنجم میں ایک ممنوعہ مواد مجرمانہ طور پر قبضے میں رکھنے اور درجہ ہفتم میں ایک ممنوعہ مواد کو مجرمانہ طور پر قبضے میں رکھنے کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔ اس معافی سے انہیں ریاستہائے متحدہ کا شہری بننے کے لیے حقوقِ قومیت کے حصول میں مدد ملے گی۔

Andres Rivera، 43، جنہوں نے 22 سال سے جرائم سے پاک ایک زندگی گزاری ہے۔ وہ نوعمری میں ہی امریکہ آ گئے تھے اور 30 سال سے زیادہ عرصے سے یہاں مقیم ہیں، اور ان کا ایک بچہ ہے جو کہ ایک امریکی شہری ہے۔ مسٹر Rivera نے املاک کی انتظامی صنعت میں کئی سالوں تک کام کیا ہے۔ مسٹر Rivera کو 2001 میں درجہ ہفتم میں ایک ممنوعہ مواد مجرمانہ طور پر قبضے میں رکھنے کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔ اس معافی سے انہیں ریاستہائے متحدہ کا شہری بننے کے لیے حقوقِ قومیت کے حصول میں مدد ملے گی۔

Donnell Reed، 55، جنہوں نے 32 سال سے جرائم سے پاک ایک زندگی گزاری ہے۔ وہ امریکی شہری اور سابق فوجی ہیں، جو 19 سال کی عمر میں امریکی فوج میں پہلی بار بھرتی ہوئے تھے۔ انہوں نے باعزت طور پر فارغ ہونے سے پہلے کئی سالوں تک فعال ڈیوٹی اور ریزرو کے ممبر کی حیثیت سے خدمات انجام دی تھیں۔ مسٹر Reed نے ایک سیکیورٹی مینیجر کے طور پر اور مقامی حکومتی ایجنسیوں کے لیے متعدد عوامی خدمت کے عہدوں میں کام کیا ہے۔ مسٹر Reed کو 1991 میں درجہ چہارم میں ایک ممنوعہ مواد مجرمانہ طور پر قبضے میں رکھنے کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔

Miledys Jett، 54، جنہوں نے 31 سال سے جرائم سے پاک ایک زندگی گزاری ہے۔ وہ نوعمری میں ہی امریکہ آ گئی تھیں اور 40 سال سے زیادہ عرصے سے یہاں مقیم ہیں۔ ان کی شادی ایک امریکی شہری سے ہوئی ہے اور ان کے دو بچے ہیں جو کہ امریکی شہری بھی ہیں۔ مس Jett نے ایک نرسنگ ہوم میں ایک نگہداشت کنندہ کے طور پر دو دہائیوں سے زیادہ عرصہ کام کیا ہے۔ مس Jett کو 1992 میں درجہ دوم میں ایک ممنوعہ مواد مجرمانہ طور پر قبضے میں رکھنے کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔ معافی سے ملک بدری کے خطرے کو ٹالنے میں انہیں مدد ملے گی تاکہ وہ اپنے خاندان اور کمیونٹی کے ساتھ امریکہ میں رہ سکیں۔

Noel Watson، 60، جنہوں نے 30 سال سے جرائم سے پاک ایک زندگی گزاری ہے۔ وہ بیس سال کی عمر میں ہی امریکہ آ گئے تھے اور 30 سال سے زائد عرصے سے یہاں مقیم ہیں۔ انہوں نے ایک امریکی شہری سے شادی کی ہوئی ہے اور ان کے متعدد افرادِ خانہ ہیں، جن میں بچے اور بھائی بہن شامل ہے، جو کہ امریکی شہری یا قانونی طور پر مستقل رہائشی ہیں۔ مسٹر Watson نے ایک معمار اور رنگ روغن کرنے والے کے طور پر کام کیا ہے اور وہ اپنی مقامی کمیونٹی میں فعال ہیں۔ انہیں 1993 میں درجہ سوم میں ایک ممنوعہ مادے کی مجرمانہ طور پر فروخت اور درجہ سوم میں ایک ممنوعہ مواد مجرمانہ طور پر قبضے میں رکھنے کی کوشش کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔ معافی اسے امریکی شہری بننے کے لیے نیچرلائزیشن کے عمل کی پیروی کرنے میں مدد دے گی۔

Devon Cottman، 49، جنہوں نے 23 سال جرائم سے پاک ایک زندگی گزاری ہے۔ وہ ایک امریکی شہری ہیں، اپنے بچوں کے بنیادی نگہداشت کنندہ کے طور پر ذمہ داری نبھاتے ہیں، اور ایک چھوٹا کاروبار چلاتے ہیں۔ انہیں 2000 میں درجہ سوم میں ممنوعہ مواد مجرمانہ طور پر قبضے میں رکھنے کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔

Holdemar Cruz، 41، جنہوں نے 18 سال جرائم سے پاک ایک زندگی گزاری ہے۔ وہ ایک امریکی شہری ہیں۔ وہ ایک الیکٹریشن کے طور پر کام کرتے ہیں اور وہ اپنے بچوں کے نگہداشت کنندہ ہیں۔ انہیں 2005 میں درجہ چہارم میں ایک ممنوعہ مادے کے مجرمانہ قبضے کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔

Bernardo Encarnacion، 70، جنہوں نے 20 سال جرائم سے پاک ایک زندگی گزاری ہے۔ وہ تقریباً 25 سال سے زائد عرصے سے امریکہ میں مقیم ہیں اور ان کے دو بچے ہیں جو کہ دونوں ہی امریکی شہری ہیں۔ انہوں نے 15 سال سے زائد عرصے سے فوڈ سروس انڈسٹری میں کام کیا ہے۔ اب وہ ریٹائرڈ ہیں اور امریکہ میں اپنے خاندان کی جانب سے اہم نگہداشت اور معاونت حاصل کرتے ہیں۔ مسٹر Encarnacion کو 2003 میں درجہ دوم میں مجرمانہ مداخلتِ بےجا کا مجرم قرار دیا گیا تھا اور 1999 میں درجہ ہفتم میں ایک ممنوعہ مواد مجرمانہ طور پر قبضے میں رکھنے کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔ معافی اسے امریکی شہری بننے کے لیے نیچرلائزیشن کے عمل کی پیروی کرنے میں مدد دے گی۔

Justin Riley، 31، جنہوں نے 14 سال سے جرائم سے پاک ایک زندگی گزاری ہے۔ وہ ایک امریکی شہری ہیں۔ اپنے اقبالِ جرم کے بعد سے، وہ برسرِ ملازمت ہیں، اور اپنی ساتھی کے ساتھ، اپنے بچوں کی معاونت میں مدد کرتے ہیں۔ مسٹر Riley کو 2009 میں درجہ سوم میں نقب زنی کا مرتکب مجرم قرار دیا گیا تھا کہ جب وہ 16 سال کے تھے۔

Jose Antonio Reyes، 48، جنہوں نے 25 سال تک جرائم سے پاک ایک زندگی گزاری ہے۔ وہ ایک امریکی شہری ہیں۔ وہ ایک چھوٹا سا کاروبار چلاتے ہیں، اور اپنی ساتھی کے ساتھ، اپنے بچوں کی معاونت میں مدد کرتے ہیں۔ مسٹر Reyes کو 1998 میں درجہ دوم میں نقب زنی کا مرتکب مجرم قرار دیا گیا تھا۔

Warren Stewart، 42، جنہوں نے 13 سال سے جرائم سے پاک ایک زندگی گزاری ہے۔ وہ نوعمری میں ہی امریکہ آ گئے تھے اور تقریباً 28 سال سے زیادہ عرصے سے یہاں مقیم رہ چکے ہیں، اور ان کے قریبی افرادِ خانہ ہیں جو کہ امریکی شہری ہیں۔ مسٹر Warren ایک لوہار کا کام کرتے ہیں اور وہ اپنے خاندان اور مقامی کمیونٹی میں فعال فرد ہیں۔ مسٹر Stewart کو 2010 میں درجہ دوم میں نقب زنی کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔ معافی سے ان کو ملک بدری کے خطرے سے بچنے اور امریکی شہری بننے کے لیے حقوقِ قومیت کے حصول کے عمل کی پیروی کرنے میں مدد ملے گی۔

Kayode Oseni، 33، جس نے 13 سال سے جرائم سے پاک ایک زندگی گزاری ہے۔ وہ اس وقت امریکہ آیا تھا جب اس کی عمر تقریباً چھ سال تھی اور وہ اپنی زندگی کا بیشترحصہ یہاں گزار چکا ہے۔ اس نے ایک امریکی شہری سے شادی کی ہوئی ہے اور اس کا ایک چھوٹا بچہ ہے، جو کہ ایک امریکی شہری ہے۔ اپنے اقبالِ جرم کے بعد سے، اس نے ایک ایسوسی ایٹ ڈگری اور ایک بیچلرز ڈگری حاصل کی ہے اور وہ مسلسل برسرِ ملازمت ہے۔ وہ اپنی مقامی کمیونٹی میں فعال ہے اور اپنی والدہ کی نگہداشت میں مدد کرتا ہے۔ مسٹر Oseni کو 2010 میں ایک ارتکابِ جرم پر درجہ اول میں ڈکیتی کا مجرم قرار دیا گیا تھا کہ جب وہ 18 سال کا تھا۔ معافی سے ملک بدری کے خطرے کو ٹالنے میں مدد ملے گی تاکہ وہ اپنے خاندان اور کمیونٹی کے ساتھ امریکہ میں رہ سکے۔

سزاؤں میں تبدیلیاں

Alexander Dockery، 54، کو 2000 اور 2002 کے درمیان درجہ دوم میں نقب زنی، درجہ سوم میں نقب زنی، درجہ دوم میں نقب زنی کی کوشش اور درجہ دوم میں مجرمانہ مداخلت کرنے کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔ یہ سزائیں غیر مقبوضہ اپارٹمنٹس میں ڈکیتیوں پر سنائی گئی تھیں جن میں کسی کو جسمانی طور پر نقصان نہیں پہنچایا گیا تھا۔ مسٹر Dockery کو 25 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی، جس میں سے وہ تقریباً 23 سال گزار چکے ہیں۔ جب ان کی سزا

شروع ہوئی تھی تو انہوں نے ابھی ہائی اسکول کی تعلیم مکمل نہیں کی تھی؛ قید کے دوران، انہوں نے بارڈ کالج اور نیو یارک تھیولوجیکل سیمینری کے ذریعے G.E.D، ایسوسی ایٹ ڈگری، بیچلرز ڈگری، اور ماسٹرز ڈگری حاصل کی۔ مسٹر Dockery اب نیو یارک یونیورسٹی کے قیدیوں کے تعلیمی پروگرام (New York University's Prison Education Program) کے ساتھ ایک معاون اور ٹیوٹر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں، جو دوسرے قیدی افراد کو تعلیمی کامیابی حاصل کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ رہائی کے بعد، مسٹر Dockery اپنے خاندان کے ساتھ رہیں گے اور وہ Ph.D. کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

Eric Davidson، 54، کو 2012 میں درجہ دوم میں نقب زنی کا اور درجہ پنجم میں چوری شدہ املاک کو مجرمانہ طور پر قبضے میں رکھنے کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔ انہیں 16 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی، جس میں سے وہ تقریباً 14 سال گزار چکے ہیں۔ اپنی حراست کے دوران، مسٹر Davidson نے ایک ایسوسی ایٹ ڈگری کے حصول کا ارادہ کرنے سے پہلے کالج سے پہلے کے تعلیمی پروگرامز مکمل کر لیے تھے۔ اب وہ ایک بیچلرز ڈگری پروگرام کی تکمیل کی جانب تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور مسلسل تعلیمی کامیابی حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی تحریر ایک ادبی جریدے میں شائع کی ہے اور اسے تعلیمی طور پر کامیاب قیدی افراد کے پروگرامز میں حصہ لینے کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ مسٹر Davidson اپنی سہولت گاہ میں اعزازی بلاک کے کلرک کے طور پر کام کرتے ہیں، اور انہوں نے لائبریری کلرک کے طور پر اور ایک پروگرام کے معاون کے طور پر کام کیا ہے جو دوسرے قیدی افراد کو اپنی کمیونٹیز میں دوبارہ ایک کامیاب داخلے کے لیے تیار کرنے میں مدد کرتا ہے۔ اپنی اصل سزا کے تحت، مسٹر Davidson 2026 میں پیرول کے لیے اہل ہوں گے۔ مسٹر Davidson کی سزا میں کمی کی جا رہی ہے تاکہ انہیں پیرول بورڈ کے سامنے پیش ہونے کا کچھ پہلے ہی موقع دیا جائے تاکہ بورڈ اس بارے میں فیصلہ کر سکے کہ کیا وہ پیرول کے لیے موزوں ہیں۔

Michael Young، 64، کو 2004 اور 2005 میں درجہ اول میں ڈکیتی، درجہ اول میں ڈکیتی کی کوشش، اور درجہ دوم میں ڈکیتی کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔ انہیں 45 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی جس میں سے وہ 20 سال سے زیادہ سزا کاٹ چکے ہیں۔ قید کے دوران، مسٹر Young نے ایک ایسوسی ایٹ ڈگری اور ایک بیچلرز ڈگری حاصل کی ہے، اور وہ ایک ماسٹرز ڈگری حاصل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے دیگر قیدی افراد کی بھی حوصلہ افزائی کی ہے کہ وہ اپنی تعلیم مکمل کریں۔ مسٹر Young اپنی مذہبی کمیونٹی میں ایک رہنما رہ چکے ہیں، جبکہ انہوں نے دوسروں کے لیے ایک سرپرست کے طور پر پہچان حاصل کی ہے۔ اپنی اصل سزا کے تحت، مسٹر Young تقریباً 2041 میں پیرول کے لیے اہل ہوں گے، جبکہ وہ 80 سال سے بڑی عمر کے ہوں گے۔ مسٹر Young کی سزا میں کمی کی جا رہی ہے تاکہ انہیں پیرول بورڈ کے سامنے پیش ہونے کا قبل از وقت موقع دیا جائے تاکہ بورڈ اس بات کا تعین کر سکے کہ کیا وہ پیرول کے لیے موزوں ہیں۔

Trevell Coleman، 49، کو 2012 میں درجہ دوم میں قتل کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔ مسٹر Coleman کی سزا ایک ایسے جرم کی وجہ سے ہوئی تھی جو انہوں نے 1993 میں کیا تھا، کہ جب وہ 18 سال کے تھے۔ اسے 2010 تک ایک سرد کیس سمجھا جاتا تھا، جب مسٹر Coleman، اپنی مرضی سے، پولیس کی حدود میں چلے گئے اور جرم کا اعتراف کرتے ہوئے، یہ وضاحت دی تھی کہ وہ اپنے کردہ جرم پر شرمندہ ہیں۔ مسٹر Coleman کو 15 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی، جس میں سے وہ 13 سال گزار چکے ہیں۔ اپنی قید کے دوران، انہوں نے ایسوسی ایٹ ڈگری حاصل کی، تشدد کی روک تھام اور سوبریٹی کونسلنگ پروگراموں میں سہولت کاری فراہم کی اور متعدد اضافی تعلیمی، بحالی اور پیشہ ورانہ پروگرامنگ میں حصہ لیا تھا۔ مسٹر Coleman کی معافی کی درخواست کو اب اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ اٹارنی کی حمایت حاصل ہے جنہوں نے ان کے استغاثہ کے ساتھ انہیں سزا سنانے والے جج کی بھی حمایت کر لی ہے۔ اپنی اصل سزا کے تحت، مسٹر Coleman پیرول کے لیے 2025 میں اہل ہوں گے۔ مسٹر Coleman کی سزا میں کمی کی جا رہی ہے تاکہ انہیں پیرول بورڈ کے سامنے پیش ہونے کا قبل از وقت موقع دیا جائے تاکہ بورڈ اس بات کا تعین کر سکے کہ کیا وہ پیرول کے لیے موزوں ہیں۔

###

اضافی خبریں یہاں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں www.governor.ny.gov
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹیو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418
گورنر آفس سے اپ ڈیٹس کے لیے سائن اپ کریں: ny.gov/signup | 81336 پر NEW YORK ٹیکسٹ کریں

ان سبسکرائب کریں